ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے تیسرا مدنی کام

مسجد درس

سرکار کی پسند 2
مسجد درس اور بزرگانِ دین 5
دعوتِ اسلامی اور مسجد درس کا اہتمام 10
مسجد میں مدنی درس کے فوائد 15
امیرِ اہلسنت کی کتب و رسائل 35

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مَسْجِد دَرْس

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بے شک **اللہ** پاک نے ایک فرشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سننے کی طَاقَت دی ہے، پس قِیامَت تک جو کوئی مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اِس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: فُلاں بن فُلاں نے آپ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قدر بختاوَر (خوش قسمت) ہے کہ اُس کا نام مع وَلدِیّت بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں پیش کیا جاتا ہے، یہاں یہ مدنی پھول بھی انتہائی اِیمان افروز ہے کہ قَبْرِ مُنَوَّر پر حاضِر فرشتے کو اس قَدْر زیادہ قوّتِ سَماعَت (یعنی سننے کی طَاقَت) دی گئی ہے کہ وہ دنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وَقْت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی دِھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے۔ جب خادِمِ دربار کی قوّتِ سَماعَت کا یہ حال ہے تو سرکارِ والا تبار، مکّے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اختیارات کی کیا شان ہو گی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد سُن کر **بِاِذْنِ اللہ** (یعنی **اللہ** کی اِجازت سے) اِن کی اِمدادیں فرمائیں گے! [2]

[1] ...... مسند بزار، اول مسند عمار بن یاسر، ابن حمیری عن عمار، ۴/۲۵۴، حدیث: ۱۴۲۵

[2] ...... ضیائے درود و سلام، ص ۷

اور کوئی غیب کیا تم سے نِہاں ہو بھلا | جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود ①
میں قرباں اِس ادائے دَسْت گیری پر مِرے آقا | مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یارسول اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرکار کی پسند

ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے حُجرہ مبارکہ سے مَسْجِد میں تشریف لائے تو صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ۲ دو حلقے دیکھے، ایک حلقہ والے قرآنِ کریم کی تِلاوَت کر رہے تھے اور اللہ پاک سے دُعا مانگ رہے تھے، جبکہ دوسرے حلقہ والے عِلْم سیکھنے (Learning) سکھانے (Teaching) میں مَشْغُول تھے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: یہ دونوں حلقے اگرچہ بھلائی پر ہیں، مگر جو لوگ قرآنِ کریم کی تِلاوَت اور اللہ پاک سے دعا میں مَصْرُوف ہیں، اللہ پاک چاہے تو انہیں کچھ عَطا فرمائے اور چاہے تو کچھ بھی عَطا نہ فرمائے، البتہ! یہ لوگ عِلْم سیکھنے سکھانے میں مَشْغُول ہیں اور بیشک مجھے مُعَلِّم (یعنی سکھانے والا) بنا کر بھیجا گیا ہے (لہٰذا میں انہی کے پاس بیٹھوں گا)۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہیں (عِلْم کے حلقے میں) تشریف فرما ہوگئے۔ ②

درس اور مسجد کا باہمی تعلق

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَسْجِد کی ابتدا ہی سے دَرْس کا تَعلّق مَسْجِد کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

[۱] ...... حدائقِ بخشش، ص ۲۶۴

[۲] ...... ابن ماجه، المقدمة، باب فضل العلماء والحث... الخ، ص ۵۰، حديث: ۲۲۹

پیشکش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)
www.dawateislami.net

اگر تاریخ پر نظر دوڑائیں تو نماز اور دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ مَساجِد میں درس ایک اہم ترین جُزْو کے طور پر وابستہ چلا آرہا ہے۔ سیرتِ مصطفےٰ پر اگر نظر ڈالی جائے تو یہ بات اکثر و بیشتر ملے گی کہ جب بھی سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کچھ وَعْظ و نصیحت فرمانا مَقْصُود ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں مسجدِ نبوی شریف میں جمع فرما کر تَرْبِیَت فرمائی۔

مسجد درس اور صحابہ کا عمل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَسْجِد میں دَرْس و بیان والی سنّت پر بخوبی عَمَل کیا، انہوں نے اپنے مہربان و کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جو کچھ سیکھا، اُسے دوسروں کو سکھانے کے مُعَامَلے میں بھی ہمیشہ سرگرم (Busy) رہے۔ حضرت سَیِّدُنا ابو موسیٰ اَشْعَری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے تو بصرہ کی مَسْجِد کو اپنی سرگرمیوں کا مَرکَز (Centre) بنایا ہوا تھا اور اپنے وَقْت کا ایک بڑا حِصّہ عِلْمی مَجَالِس کے لئے خاص کر دیا تھا، پھر صرف اسی پر اِکْتِفَا نہ کیا بلکہ اپنا ہر لمحہ تعلیم و تدریس اور لوگوں کو تبلیغ کرنے میں اِسْتِعمال کیا کرتے، مَثَلًا جب سلام پھیر کر نَماز سے فارِغ ہوتے تو لوگوں کی طرف منہ کر لیتے اور انہیں مَسَائِل سکھاتے اور قرآنِ پاک پڑھنے کا طریقہ بتاتے۔[1] آپ علم سیکھنے سکھانے پر اس قَدْر حریص تھے کہ اَکْثَر لوگوں کو تعلیم و تَعَلُّم (یعنی علم سیکھنے سکھانے Learning & Teaching) پر اُبھارا کرتے۔ حضرت

[1] ...... فیضان فاروق اعظم، ۲/۷۷۸

سَیِّدُنا ابو مُہَلَّب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے سَیِّدُنا ابو موسیٰ اَشْعَری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مِنْبَر پر فرماتے ہوئے سنا: جسے اللہ پاک نے عِلْم (Knowledge) عَطا فرمایا ہے اُسے چاہیے کہ دوسروں کو بھی سکھائے۔[1]

دِیئے سے دِیئے جلاتے چلو | جو سیکھا ہے سب کو سکھاتے چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وعظ و نصیحت کے حلقے کو قائم رکھا

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مَسْجِد میں صِرف اچھی اچھی نیّتوں اور ثواب کی خاطِر ہی جانا چاہیے اور وہاں صِرف ایسے حلقوں کا ہی اِنْعِقاد ہونا چاہیے، جس میں کوئی دُنْیاوِی مَفاد نہ ہو، بلکہ وہ حلقے دَرْس وبیان اور وَعْظ و نصیحت پر ہی مُشْتَمِل ہوں ورنہ بہتر ہے کہ مَسْجِد کے اندر نہ ہوں، باہَر ہوں۔ ایک رِوایَت میں ہے کہ اَمِیرُ الْمُومِنِین حضرت سَیِّدُنا علیُّ الْمُرْتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم جب بصرہ تشریف لائے اور وہاں کے ضَروری اُمُور کی اَنْجام دَہی سے فارِغ ہوئے تو آپ (کو مَعْلُوم ہوا جامع مَسْجِد میں قِصّہ گو اَفراد نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، چُنَانْچِہ آپ) نے شہر کی جامِع مَسْجِد میں جا کر قصّے کہانیاں سُنانے والوں کو مَسْجِد سے باہَر نِکال دیا اور اِرشَاد فرمایا: قصّہ گوئی بِدْعَت ہے۔ پھر جب ایک نوجوان کے پاس پہنچے جو لوگوں کے جھرمٹ میں بیٹھا انہیں وَعْظ و نصیحت کر رہا تھا تو آپ اس کے پاس کچھ دیر کے لئے ٹھہر گئے، آپ کو اس کی باتیں اچّھی لگیں تو اِرشَاد فرمایا: اے نوجوان! میں تم سے دو۲ باتیں پوچھوں گا، اگر

[1] ...... طبقات کبری، الطبقة الثانية من المهاجرين والانصار، ٣٦٧-ابو موسى الاشعرى، ۴/۸۲

www.dawateislami.net

تم نے ان کا دُرُشت جواب دیا تو ہی تمہیں ان لوگوں کو وَعْظ و نصیحت کرنے کی اِجازت دوں گا ورنہ تمہیں بھی دوسرے لوگوں کی طرح مَسْجِد سے نِکال دوں گا۔ اس نوجوان نے (بَصَد اِحْتِرام) عَرْض کی: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین پوچھئے؟ چنانچہ آپ نے دَرْیافْت فرمایا: یہ بتاؤ دِین کی اِصلاح اور فَساد کن اَشیا میں ہے؟ عَرْض کی: دِین کی اِصلاح وَرَع و تَقْویٰ میں اور فساد طَمَع و لالَچ میں ہے۔ (یہ جواب سن کر) اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے اِرشَاد فرمایا: تُو نے سچ کہا ہے، تُو لوگوں کو وَعْظ (بیان) کر سکتا ہے کہ تیرے جیسے لوگ ہی وَعْظ کرنے کے اَہْل ہیں۔ مَنْقُول ہے کہ یہ نوجوان عِلْمِ مَعْرِفَت کے اِمام یعنی اِمامُ الائِمَّہ اِمام حَسَن بِن یَسار بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تھے۔ [1]

جس وَقت سُنّتوں کا میں کرنے لگوں بیاں
ایسا اثر ہو پیدا جو دل کو ہِلا سکے
میری زبان میں وہ اثر دے خدائے پاک
جو مصطفٰے کے عشق میں سب کو رُلا سکے [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مسجد درس اور بزرگانِ دین

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَسْجِد میں دَرْس و بیان کا یہ سلسلہ زمانۂ نبوی اور دورِ صحابہ تک ہی مَحْدُود نہ رہا بلکہ اس عظیم عمل کو بعد کے بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی نے بھی بڑے اَچّھے انداز سے جاری و ساری رکھا، آیئے چند بُزُرگانِ دِین کے مَسْجِد میں دَرْس و بیان دینے سننے کے واقعات مُلاحَظہ کرتے ہیں۔

[1] .... قوت القلوب، الفصل الثانی والثلاثون: شرح مقامات الیقین... الخ، ۳۲۷/۱

[2] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۴۱۲

www.dawateislami.net

اُستاذ کے حلقہ درس سے محبت

کروڑوں حنفیوں کے اِمام حضرت سَیِّدُنا ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۱۵۰ھ) کو عِلْم سے انتہائی قلبی لگاؤ تھا، آپ عرصۂ دراز تک اپنے اُستاذِ مُحْتَرم حضرت سَیِّدُنا حمّاد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مَسْجِد میں ہونے والے حلقۂ دَرْس سے فیض یاب ہوتے رہے، آپ نے 10 سال اپنے اُسْتاذِ مُحْتَرم حضرت سَیِّدُنا حماد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ساتھ گزارے، پھر دَرْس و تدریس کا شوق پیدا ہوا تو خَیال کیا کہ اُسْتاذ سے علیٰحدہ اپنا حلقۂ دَرْس قائم کر لیں۔ ایک دن اِرادہ کر کے گھر سے نکلے کہ آج یہ کام شروع کر لیں گے لیکن جب مَسْجِد میں داخِل ہوئے تو اُسْتاذِ مُحْتَرم پر نَظر پڑتے ہی دِل کا خیال بدَل گیا کہ اُسْتاذ سے کیسے الگ ہو جاؤں؟ پھر جا کر انہی کے حلقۂ دَرْس میں بیٹھ گئے، شام کے وَقْت حضرت سَیِّدُنا حماد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اِطّلَاع ملی کہ بصرہ میں ان کے ایک قریبی عزیز کا اِنْتِقال ہو گیا ہے، چنانچہ اگلی صُبْح انہوں نے اِمام اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اپنی مَسْنَد (Seat) عطا فرمائی کہ وہ ان کی عَدَم موجُودَگی میں سلسلۂ دَرْس کو جاری رکھیں۔ اِمام اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خود یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان کی عَدَم موجُودَگی میں مجھ سے کچھ ایسے مَسائِل پوچھے گئے، جنہیں میں نے اپنے استاذِ مُحْتَرم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے نہیں سنا تھا، بَہر حال میں نے اپنی اِسْتِطاعت کے مُطابِق جوابات تو دیدیئے مگر ان تمام سوالات کو مع جوابات لکھ لیا۔ پورے ۲ دو ماہ کے بعد جب وہ واپس تشریف لائے تو میں نے یہ سب مسائل ان کی خِدمت میں پیش کیے، انہوں نے ان میں

سے 40 جوابات کو دُرُسْت قرار دیا اور 20 میں میری مزید رَہنُمائی فرمائی۔ چُنانْچِہ مجھے اپنی کم عِلْمی کا اِحْسَاس ہوا اور میں نے قسم اٹھالی کہ جب تک یہ زندہ ہیں، میں ان کا دامَن نہ چھوڑوں گا۔ اس عہد کے بعد واقعی جب تک حضرت سَیِّدُنا حمّاد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حیات رہے اِمامِ اَعْظَم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ان کے دَرْس و بیان سے فَیض یاب ہوتے رہے۔ [1]

آخِر کار وہ وَقْت بھی آیا جب آپ نے عِلْمی حلقہ لگانا شروع کیا تو اسے اس قدْر پزیرائی مِلی کہ آپ سارا سارا دِن طالبینِ عِلْم کو عِلْمی فیضان سے سیراب کرتے رہتے۔ حضرت سَیِّدُنا مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ آپ کے مَعْمُول کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں نے اِمامِ اَعْظَم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مَسْجِد میں حاضِر ہو کر انہیں دیکھا کہ آپ نمازِ فَجْر ادا کرنے کے بعد سارا دِن لوگوں کو عِلْمِ دین پڑھاتے رہتے اور اِس دَوران صِرف نمازوں کے وَقفے ہوتے۔ [2]

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ | سراجِ اُمّت فقیہِ اَفخم، امامِ اعظم ابو حنیفہ [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بادشاہ سے ملنا نہ پڑے

حضرت سَیِّدُنا اِمام نَوَوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۶۷۲ھ) بھی مَسْجِد میں بیٹھ کر لوگوں کو عِلْم کی شَمْع سے مُنَوَّر فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا مَعْمُول تھا کہ مَسْجِد کے صَحْن میں دَرْس دیا

[1] .... تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ، تتلمذہ فی حلقۃ... الخ، ص ۲۴ مفھومًا وملتقطًا

[2] .... تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ، ماتکلم احد فی الفقیہ... الخ، ص ۳۴ مفھومًا

[3] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۵۷۳

www.dawateislami.net

کرتے۔ چُنانچِہ دَعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 656 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب فَیضانِ رِیَاضُ الصَّالِحِیْن کے صفحہ 12 پر ہے: ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا اِمام نَوَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صَحْنِ مَسْجِد میں دَرْس دے رہے تھے، اتنے میں اِطّلاع ملی کہ بادشاہ مَسْجِد میں نماز کے لئے آرہا ہے آپ فوراً دَرْس مَوْقُوف کرکے وہاں سے چلے گئے اور پھر پورا دن اس مَسْجِد میں تشریف نہ لائے تاکہ بادشاہ سے مُلاقات نہ کرنی پڑے۔

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! لوگ بادشاہوں سے ملنا اپنے لئے بہُت بڑا اِنْعام سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارے اسلاف ہمیشہ حکمرانوں اور دنیاداروں سے دور رہنے ہی میں عَافِیَّت جانتے اور بس اپنے رب تعالیٰ پر تَوَکُّل رکھتے۔ جیسا کہ ایک مرتبہ سلطان فیروز شاہ تُغْلُق نے حضرت بندہ نواز گیسو دراز رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدْمَت میں پیغام بھیجا کہ دہلی کے بادشاہوں سے آپ کے والِد اور داداصاحِب کا ہمیشہ تَعَلّق رہا ہے میری خواہش ہے کہ آپ کا نام بھی میرے اُمَرَائے دربار میں شامِل رہے۔ تو آپ نے یہ جواب دیا: اوّل تو میں مَنْصَب اور مَتاعِ دُنْیَوی کو آتش واژدہا سمجھتا ہوں، دوم خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کی غلامی کے آگے اِمارَتِ ظاہری کی کچھ حقیقت نہیں، میں فقیر ہوں میری نوکری یہ ہے کہ تمام مسلمانوں کے لئے دُعا کرتا رہوں، **اللہ** تعالیٰ میرا مالِک و مدد گار ہے۔ [1]

تختِ سکندری پر وہ تھوکتے نہیں ہیں | بستر لگا ہوا ہے جن کا تری گلی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ، ماتکلم احد فی الفقیہ... الخ، ص ۳۴ مفہومًا

www.dawateislami.net

نوجوان کی حالت بدل گئی

حضرت سَیِّدُنا سَرِی سَقَطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک دن بغداد کی جامِع مَسْجِد میں دَرْس دے رہے تھے کہ ایک خوش حال، خوش پوشاک جوان اپنے دوستوں کے ہمراہ آیا اور بیان سننے لگا۔ دَورانِ بیان حضرت سَرِی سَقَطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: حیرت ہے کہ کمزور کیسے قَوِی کی نافرمانی کرتا ہے؟ یہ سُن کر اس نوجوان کا رنگ اُڑ گیا اور وہ بیان سن کر چلا گیا۔ دوسرے دن وہ آپ کی خِدْمَت میں حاضِر ہوا اور عَرْض کی: کل آپ نے فرمایا تھا کہ حیرت ہے کہ کمزور کیسے قَوِی کی نافرمانی کرتا ہے! ذرا اس کا مَطْلَب مجھے سمجھا دیں۔ آپ نے اِرْشَاد فرمایا: **اللہ** پاک سے قَوِی کوئی نہیں اور بندے سے زیادہ کمزور کوئی نہیں، پھر بھی بندہ اس کی نافرمانی کرتا ہے۔ یہ سن کر وہ نوجوان چلا گیا۔ تیسرے دن وہ پھر آپ کی خِدْمَت میں حاضِر ہوا تو اس کے جِسْم پر صِرف دُو سفید کپڑے تھے۔ اس نے عَرْض کی: مجھے **اللہ** پاک تک پہنچنے کا طریقہ بتا دیجئے۔ آپ نے فرمایا: اگر عِبَادَت کرنا چاہتے ہو تو دن کو روزہ رکھو اور رات کو نَوَافِل میں مَشْغُول رہو اور اگر **اللہ** پاک کے طالِب ہو تو اس کے سوا ہر ایک کو چھوڑ دو اسے پالو گے اور رہنے کے لئے مَسَاجِد کو اِخْتِیار کرو (یعنی خَلْوَت اِخْتِیار کرو)۔ یہ سن کر اس نے کہا: **وَاللہ**! میں تو وُہی راہ اِخْتِیار کروں گا جو سب سے مُشکِل اور دُشوار ہے۔[1]

[1] ...... روض الریاحین، الحکایۃ الثامنۃ والاربعون بعد المائۃ عن سری السقطی، ص ۱۵۵ بتصرف

دعوتِ اسلامی اور مسجد درس کا اہتمام

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! پندرہویں صدی کی عظیم عِلْمی و رُوحانی شَخْصِیَّت، شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت، بانیِ دَعْوَتِ اِسْلَامی حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلْیَاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے جب موجودہ دور میں عالَمِ اِسْلَام میں سنّتوں کی بہار لانے والی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کا آغاز فرمایا تو مَساجِد اَہْلِسُنَّت کی آبادکاری بھی آپ کے مَدَنی مَقْصَد میں شامِل تھی، چُنَانْچِہ **مَسْجِد بھرو تحریک** کے تحت مَساجِدِ اَہْلِسُنَّت میں دَرْس کا سلسلہ شروع ہوا تو اَوَّلاً حُجَّةُ الْاِسْلَام امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوَالِی کی مَشْہُور تصنیف مُکَاشَفَةُ الْقُلُوب سے دَرْس دیا جاتا رہا۔ پھر شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے کثیر مصروفیات کے باوُجود پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمَّت کی خیر خواہی کے لئے بے شُمار سُنَّتوں، آدابِ اسلام اور پیارے پیارے مدنی پھولوں سے مزیّن تصنیفِ لطیف **فیضانِ سُنّت** عَطا فرمائی۔

فیضانِ سنت کا مختصر تعارف

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! 1548 صفحات پر مُشْتَمِل فیضانِ سُنّت جلد اوّل شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا اُبو بلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی لکھی ہوئی عظیم کتاب ہے، جس کے 4 ابواب ہیں: فیضانِ بِسْمِ اللہ، آدابِ طعام، پیٹ کا قُفْلِ مدینہ اور فیضانِ رمضان۔

❀ **پہلا باب "فیضانِ بسمِ اللہ"** بِسمِ اللہ پڑھنے کے فضائل، جنّات سے سامان کی حِفاظَت کا طریقہ، بُخار کے 5 مَدَنی عِلاج، دَردِ سَر کے 7 عِلاج، خواب بیان کرنے کے دلائل وغیرہ پر مُشتَمِل ہے۔

❀ **دُوسرا باب "آدابِ طعام"** کھانے کی سُنّتیں اور آداب کے ساتھ ساتھ ہاتھ سے کھانے کے طِبّی فوائد، ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات، جنّات لیموں سے گھبراتے ہیں، رنگ برنگی 99 حکایات، مرحوم نگرانِ شُوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُختَصَر حالاتِ زِندَگی اور جانشینِ اَمیرِ اَہلِسُنّت، شہزادۂ عطار الحاج ابو اُسَید حضرت مولانا عُبَید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کو اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانِب سے لکھے گئے ایک مَکتُوب (خط) وغیرہ پر مُشتَمِل ہے۔

❀ **تیسرا باب "پیٹ کا قفلِ مدینہ"** بھوک کے فضائل کے ساتھ ساتھ 52 حِکایات پر مُشتَمِل ہے۔

❀ **چوتھا باب "فیضانِ رمضان"** فضائلِ رمضان کے ساتھ ساتھ تراویح، لَیلَۃُ القَدر، اِعتِکاف، عیدُ الفطر کے فضائل اور نَفْل روزوں کے فضائل، روزہ داروں کی حِکایات اور اِعتِکاف کرنے والوں کی 41 مدنی بہاروں پر مُشتَمِل ہے۔

❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کو بہُت آسان انداز میں لکھنے کی کوشِش کی گئی ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں بھی بآسانی سمجھ سکیں۔

❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل مُبلِّغین و مُبلِّغات کے ساتھ ساتھ، عُلَما و واعظین، خُطَبا و مُقرِّرین، مُصنِّفین وغیرہ کے لئے یکساں طور پر مُفید ہے۔

✽فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا جو خوش نصیب اِسلامی بھائی یا اِسلامی بہن کم از کم 40 دن روزانہ دو درس دے، اُس کے لئے اَمِیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے اِس پوری کِتاب کا ثواب اِیصال کیا گیا ہے۔

✽فیضانِ سُنّت جلد اوّل کو جو خوش نصیب اِسلامی بھائی یا اِسلامی بہن 163 دن کے اندر اندر مُکمَّل پڑھ لے، اُس کے لئے **اللہ** پاک کے ولی، اَمِیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے اِیمان پر اِستِقامَت، سَکَرات میں نَبیِّ رَحمَت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت، قَبْر و حشر میں راحَت، بے حِساب مَغفِرَت اور جَنَّتُ الْفِردَوس میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملنے کی دُعا ہے۔

✽فیضانِ سُنّت جلد اوّل مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے ہدیۃً حاصِل کی جاسکتی ہے۔

✽فیضانِ سُنّت جلد اوّل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت میں پڑھی جاسکتی ہے، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کی جاسکتی ہے۔

✽فیضانِ سُنّت جلد اوّل اگر مُخَیَّر اِسلامی بھائی اپنے مرحومین کے اِیصالِ ثواب کے لئے خرید کر مَساجِد و مدارس، دفاتر و کارخانے، اسکول و کالج کے لئے وَقْف کریں یا درس دینے والوں کو تحفۃً دے دیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

مجھے درسِ فیضانِ سُنّت کی توفیق | ملے دن میں دو مرتبہ یا اِلٰہی [1]

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۱۳۰

www.dawateislami.net

مسجد درس کیا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! صحابۂ کِرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان اور بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین کے فَروغِ عِلْمِ دِین کے طریقہ کار پر عَمَل کرتے ہوئے تَبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوتِ اِسْلامی کے مَدَنی مَرکَز نے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّتوں پر عمل پیرا ہونے کیلئے جو 12 مَدَنی کام عطا فرمائے، ان میں سے ایک مَدَنی کام **مَسْجِد دَرْس** بھی ہے اور اس سے مُراد یہ ہے کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی چند کُتُب ورَسائِل کے عِلاوہ آپ کی باقی تمام کُتُب ورَسائِل بِالْخُصُوص **فیضانِ سنّت** سے مَسْجِد میں دَرْس دینے کو تنظیمی اِصْطِلاح میں **مَسْجِد دَرْس** کہتے ہیں۔ **مَسْجِد دَرْس** بھی حقیقت میں فروغِ عِلْمِ دِین کی ہی ایک کڑی ہے، جس کے لئے مَساجِد میں روزانہ کم از کم ایک **مَدَنی دَرْس**[1] کی ترکیب بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مَسْجِد میں اِجازَت نہ ہونے کی صُورت میں انتظامیہ، خطیب و امام و مُؤَذِّن وغیرہ کی مُخالَفت کئے بغیر باہر دَرْس دیا جاتا ہے۔

سَعادَت ملے دَرْسِ "فیضانِ سُنّت" | کی روزانہ دو مرتبہ یا اِلٰہی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... **مَدَنی دَرْس** سے مُراد شَیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی چند ایک کتب کے علاوہ باقی تمام کتب و رسائل سے دَرْس کی ترکیب بنانا ہے۔ نیز یاد رکھئے کہ شَیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی کُتُب و رَسائِل کے عِلاوہ کسی اور کِتاب سے دَرْس دینے کی مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے اِجازَت نہیں۔ تفصیل رسالے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیے۔

[2] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۱۰۳

مسجد درس کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مَسْجِد دَرْس** 12 مدنی کاموں میں سے ایک بُنیادی مدنی کام ہے، **مَسْجِد دَرْس** کے اِہتمام کی برکت سے ذیلی حلقے کے مدنی کاموں میں نمایاں طور پر ترقی ہوسکتی ہے۔ کیونکہ ہماری مَساجِد میں مَدَنی کام کا اِنْحِصار مدنی دَرْس (درسِ فیضانِ سنّت) پر ہے۔ اگر ہم **مَسْجِد دَرْس** دیتے رہیں گے تو ہماری مَسْجِدیں آباد رہیں گی۔ اِسی طرح اگر ہم بازاروں، گھروں، محلوں اور دُکانوں میں بھی مَدَنی دَرْس (درسِ فیضانِ سُنّت) کی ترکیب بنائیں تو بے شُمار بَرکتیں پائیں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَسْجِد میں دَرْس دینا، سننا حُصُولِ عِلْم دین کا بہترین ذَرِیْعہ ہے۔ اس کے ذَرِیعے عقائد واَعمال میں پختگی آتی، نیکی کی دَعْوَت دینے اور بُرائی سے مَنْع کرنے اور سنتیں سیکھنے سکھانے کا جذبہ ملتا ہے، یہی نہیں بلکہ راہِ خُدا میں جِہاد کرنے کا ثواب بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص میری اس مَسْجِد میں صِرف اس لئے آئے کہ بھلائی سیکھے یا سکھائے وہ راہِ خُدا میں لڑنے والے کے درجے میں ہے۔ [1]

ہے تجھ سے دعا ربِّ اکبر! مقبول ہو "فیضانِ سنّت"
مسجد مسجد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سناتا رہے [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... ابن ماجه، المقدمة، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ص ٥٠، حدیث: ٢٢٧

[2] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ٦٧٤

پیشکش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)
www.dawateislami.net

مَسْجِد میں مَدَنی دَرْس کے فوائد

﴿1﴾ مَساجِد کی آباد کاری

دَعْوتِ اِسْلَامی مسجد بناؤ تحریک کے ساتھ ساتھ **مسجد بھرو تحریک** بھی ہے اور **مَسْجِد دَرْس** اس کی بنیادی کڑی ہے، عموماً جن مَساجِد میں **مَسْجِد دَرْس** پابندی سے ہوتا ہے، ان میں نمازیوں کی تعداد میں، **مدنی انعامات** کے عاملین میں، **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول میں، **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان** پڑھنے والوں میں اور **ہفتہ وار اجتماع** میں شِرْکَت کرنے والوں میں دن بدن اِضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، اَلْغَرَض **مَسْجِد دَرْس** کی بَرَکت سے **12 مدنی کاموں** میں بھی خوب ترقی ہوتی ہے۔

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **یقیناً** مَساجِد کی رونق، رنگ و روغن (Colour)، قالین (Carpet)، لائٹ (Light) وغیرہ سے نہیں بلکہ نمازیوں اور **مُعْتَکِفین** سے ہے، **تِلاوت** اور **ذِکْر** کرنے والوں سے ہے، **سُنّتیں** سیکھنے اور سکھانے والوں سے ہے۔ کتنے خوش نصیب ہیں، وہ اِسْلَامی بھائی جو نَماز و تِلاوت، دَرْس و بیان اور ذِکْر و نعت وغیرہ کے ذریعے مَساجِد کی رونق بڑھاتے ہیں۔

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نَمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص ۱۳۱

www.dawateislami.net

مساجد کی آبادکاری کی اہمیت

مَساجِد آباد کرنے کے مُتَعَلِّق پارہ 10، سورۂ توبہ کی آیت نمبر 18 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ (پ۱۰، التوبۃ:۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: **اللہ** کی مسجدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو **اللہ** اور قِیامت پر اِیمان لاتے ہیں۔

صَدْرُ الْاَفَاضِل، حضرت علّامہ مولانا مُفْتی سَیِّد محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ تفسیر خَزَائِنُ الْعِرْفَان میں فرماتے ہیں: اس آیت میں یہ بیان کیا گیا کہ مسجدوں کے آباد کرنے کے مُسْتَحِق مومنین ہیں۔ مسجدوں کے آباد کرنے میں یہ اُمور بھی داخِل ہیں: جھاڑو دینا، صفائی کرنا، روشنی کرنا اور مسجدوں کو دنیا کی باتوں سے اور ایسی چیزوں سے مَحْفُوظ رکھنا، جن کے لئے وہ نہیں بنائی گئیں، مسجدیں عِبادَت کرنے اور ذِکْر کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں اور عِلْم کا دَرْس بھی ذِکْر میں داخِل ہے۔ [1]

﴿2﴾ ضَروری عِلْمِ دین کا حصول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عَظَمت نِشان ہے: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ یعنی عِلْم حاصِل کرنا ہر مسلمان پر فَرْض ہے۔ [2] یہاں اسکول کالج کی دُنْیوی تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دِینی عِلْم مُراد ہے، لِہٰذا سب سے پہلے بُنیادی عقائد کا سیکھنا فرض ہے، اسکے بعد نَماز کے فرائض و شرائط و مُفْسِدات

[1] ...... خزائن العرفان، التوبہ: ۱۸، حاشیہ نمبر ۴۱، ص ۳۵۷

[2] ...... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ص ۴۹، حدیث: ۲۲۴

www.dawateislami.net

(یعنی نماز توڑنے والے کام)، پھر رَمَضانُ المبارَک کی تشریف آوری پر فَرض ہونے کی صُورت میں روزوں کے ضَروری مَسائل، جس پر زکوٰۃ فَرض ہو، اُس کیلئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل، اسی طرح حج فَرض ہونے کی صُورَت میں حج کے، نِکاح کرنا چاہے تو اسکے، تاجِر کو خرید و فروخت کے، نوکری کرنے والے کو نوکری کے، نوکر رکھنے والے کو اِجارے کے، وَعلٰی ھٰذَا القِیاس (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالغ مَرد و عورت پر اُس کی مَوجودہ حالَت کے مُطابِق مسئلے سیکھنا فَرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مَسائِلِ حَلال و حَرام بھی سیکھنا فَرض ہے۔ نیز مَسائِلِ قَلْب (باطِنی مَسائل) یعنی فَرائِضِ قَلْبِیہ (باطِنی فَرائِض) مَثَلاً عاجِزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہا اور ان کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مَثَلاً تکبُّر، رِیاکاری، حَسَد وَغَیرہا اور ان کا عِلاج سیکھنا ہر مسلمان پر اَہم فَرائِض سے ہے۔ مُہلِکات یعنی ہَلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کہ جھوٹ، غیبت، چُغلی، بُہتان وغیرہ کے بارے میں ضَروری مَعلُومات حاصِل کرنا بھی فَرض ہے تاکہ ان گُناہوں سے بچا جاسکے۔[1] لِہٰذا ضَروری عِلْمِ دین سے رُوشناس ہونے کے لئے بھی مَسْجِد دَرْس ایک بہُت بڑا ذریعہ ہے۔ نیز **مَسْجِد دَرْس کا بُنیادی مَقصد سنّتیں سیکھنا سکھانا اور عقائد و اَعمال میں پختگی لانا ہے** اور یہ کام اِس فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عَین مُطابِق ہے: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اِسلَامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔[2]

[1] .... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۵

[2] .... جامع صغیر، حرف المیم، ص ۵۱۰، حدیث: ۸۳۶۳

www.dawateislami.net

سُنّتیں اپنا کے حاصِل بھائیو! | رَحمتِ مولیٰ سے جنّت کیجئے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) صحابہ کی سنّت پر عَمَل

مَسجد دَرْس سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّتیں سیکھنے سکھانے کا مَوْقَع ملتاہے اور یہ عَمَل صَحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے ثابِت ہے۔ جیسا کہ مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: مَسْجِد میں حدیث شریف و فقہ وغیرہ دِینی عُلوم کا دَرْس بہترین عِبادَت ہے، اَصحابِ صُفَّہ مَسْجِدِ نَبَوی میں رہتے تھے اور حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سارے دِینی عُلوم سیکھتے تھے۔[2]

(4) مدنی مقصد کی تکمیل کی کوشش

مَسْجِد دَرْس کے ذریعے عاشقانِ رسول تک دَعْوَتِ اِسْلَامی کامَدَنی پیغام پہنچایا جاسکتا ہے اور اس طرح دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَقْصَد کی تکمیل کے لئے کی جانے والی کوششیں بڑی بار آور ثابت ہوسکتی ہیں، عین مُمکِن ہے کہ **مَسْجِد دَرْس** کی بَرَکت سے کوئی عاشِقِ رسول، اس مدنی مقصد کو اپنی زندگی میں عملی طور پر نافذ کرنے کے لئے کمربستہ ہوجائے، وہ مدنی مقصد کیا ہے: **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص۵۰۹

[2] .... مِراۃُ المناجیح، قرآن پاک کے فضائل، دوسری فصل، ۳/۲۳۹

www.dawateislami.net

﴿5﴾ مدنی کاموں کی ترقی کا باعث

مَسْجِد دَرْس کی بَرَکت سے دَعْوتِ اِسْلامی سے مَحبّت کرنے والوں کی تعداد میں نہ صِرف خاطِر خواہ اِضافہ ہو گا بلکہ تھوڑی سی انفرادی کوشش سے دیگر مَدَنی کاموں کے لئے بھی اسلامی بھائی تیّار ہو جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿6﴾ باہمی محبت میں اضافے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مَسْجِد دَرْس** باہمی مَحبّت میں اضافے کا بھی ایک بَہُت بڑا ذریعہ ہے، کیونکہ اس کے ذریعے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سلام والی پیاری پیاری سنّت کو عام کرنے کا مَوْقَع بھی ملتا ہے اور وہ یوں کہ جب **مَسْجِد دَرْس** کی ترکیب کی جاتی ہے تو اِخْتِتامِ دَرْس پر شُرَکائے دَرْس کو باہَم سَلام و مُصَافَحہ والی سنّت پر عَمَل کرنے کے فضائل وبرکات بھی حاصِل ہوتے ہیں، کہ سلام کرنے سے آپَس میں مَحبّت بڑھتی ہے۔ جیسا کہ **اللہ** پاک کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحْمت نِشان ہے: کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عَمَل کرو تو تمہارے درمیان مَحبّت بڑھے اور وہ یہ ہے کہ آپَس میں سلام کو عام کرو۔[1]

زمانے بھر میں مچا دیں گے دھوم سنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یارب![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] ....مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ان لا یدخل الجنة... الخ، ص ۴۴، حدیث ۵۴

[2] ....وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص ۸۸

www.dawateislami.net

﴿7﴾ دُعائے عطّار کا حُصول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مَدَنی دَرس** (فیضانِ سنّت کا دَرس) دینے والے اِسلامی بھائیوں کو **اللہ** پاک کے ولی شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه اپنی دُعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، چُنانچِہ دَعْوتِ اِسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مَکْتَبَةُ الْمَدِیْنَه کی مَطْبُوعَہ **504** صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب **غیبت کی تباہ کاریاں** صَفْحَہ 136 پر تحریر فرماتے ہیں: **فیضانِ سنّت** کے دَرْس کی بھی کیا خوب مَدَنی بہاریں ہیں، کاش! اِسْلامی بھائی مَسْجِد، گھر، بازار، چوک، دُکان وغیرہ میں اور اسلامی بہنیں گھر میں روزانہ دو درس دینے یا سننے کا معمول بنا کر خُوب خُوب ثواب لُوٹیں اور ساتھ ہی ساتھ اِس **دُعائے عطّار** کے بھی حقدار بن جائیں: یاربِّ محمّد! جو اِسْلامی بھائی یا اِسلامی بہن روزانہ دو دَرْس دیں یا سُنیں ان کو اور مجھے بے حِساب بخش اور ہمیں ہمارے مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔

جو دے روز دو ”درسِ فیضانِ سنّت“ | میں دیتا ہوں اُس کو دعائے مدینہ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ نمازِ باجماعت میں استقامت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مَسجِد دَرْس** کی بَرَکت سے نمازِ باجماعت میں اِسْتِقَامَت کی دولت بھی نصیب ہونے کی قَوِی اُمّید ہے، کیونکہ مدنی درس دینے والے اِسلامی بھائیوں کے لئے یہ انتہائی اَہم مدنی پھول ہے کہ جس مَسْجِد میں مدنی دَرْس دینا ہو، نماز اُسی مَسْجِد کی

[1] ......وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۳۶۹

پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمائی جائے۔ چُنانْچِہ ایک نماز میں اس قَدْر اِہتِمام کی عادَت بنالینے کی بَرَکت سے اُمّید ہے کہ باقی نمازیں بھی باجماعت پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی سَعادَت ملے گی۔

پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یا رسولَ الله | نمازوں میں مجھے ہر گز نہ ہو سُستی کبھی آقا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ معلمین کی تیاری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر مَسْجِد درس دینے والے اسلامی بھائی مدنی درس کے مدنی پھولوں کے مطابق اِسْتِقامَت کے ساتھ مدنی درس دیتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مدنی درس کے مدنی پھولوں کے نفاذ کی برکت سے نئے نئے مُعَلِّمین (درس دینے والے) بھی تیّار ہوں گے، جن کو دیگر مساجد میں مدنی درس کے لئے مُقرّر کیا جاسکے گا۔

﴿10﴾ دیگر مدنی کاموں میں معاونت

مَسجد درس نئے نئے اسلامی بھائیوں کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُتَعارِف کرانے کا بہترین ذریعہ ہی نہیں، بلکہ یہ دیگر مدنی کاموں میں مُعاوَنَت کا بھی ایک زبردست ذریعہ بن سکتا ہے، کہ معلِّمِ مدنی درس شرکائے درس کو بڑی عُمدگی سے دعوتِ اسلامی کے باقی مدنی کاموں کے لئے تیّار کر سکتا ہے۔

﴿11﴾ مدنی قافلوں کی تیاری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مَسجد درس** کے اِخْتِتام پر روزانہ جب درس دینے والے

www.dawateislami.net

اسلامی بھائی انفرادی کوشش کے ذریعے مزید علمِ دِین سیکھنے اور راہِ خدا میں سُنّتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلوں میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں اور مدنی قافلوں کی مدنی بہاریں بیان کریں تو اس ذیلی حلقے سے ہر ماہ 3 دن کا مدنی قافلہ بھی سفر کر سکتا ہے۔

الٰہی ہر مبلّغ پیکرِ اِخلاص بن جائے | کرم ہو دعوتِ اسلامی والوں پر کرم مولیٰ [۱]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بسم اللہ شریف کے انیس حروف کی نسبت سے مسجد درس کے 19 مَدَنی پھول

1 فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اِسْلَامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بدمذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ [۲]

2 سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک اس کو تَر و تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، اسے یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔ [۳]

3 حضرتِ سیِّدُنا اِدریس عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مُبارَک نام کی ایک حِکْمت یہ بھی ہے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کے عطا کردہ صحیفوں کی کثْرت سے دَرْس و تدریس فرمایا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا نام ہی اِدْرِیس (یعنی دَرْس دینے والا) ہو گیا۔ [۴]

[۱] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۹۹

[۲] .... جامع صغیر، حرف المیم، ص ۵۱۰، حدیث: ۸۳۶۳

[۳] .... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی الحث... الخ، ص ۶۲۶، حدیث: ۲۶۵۶

[۴] ....تفسیر کبیر، پ ۱۶، مریم، تحت الآیۃ: ۵۶، ۷/ ۵۵۰

www.dawateislami.net

4 حُضورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حتّٰی صِرْتُ قُطْبًا۔ (یعنی میں عِلْم سیکھتا رہا یہاں تک کہ مقامِ قُطبِیَّت پر فائز ہو گیا)[1]

5 روزانہ کم از کم ۲ دو دَرس دینے یا سننے کی سَعادت حاصِل کیجئے۔

6 پارہ 28 سورۃُ التَّحرِیم کی چھٹی آیت میں اِرشَاد ہوتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا (ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ۔) اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَرِیعہ مَدنی دَرس بھی ہے۔

7 دَرس کیلئے وہ نَماز مُنتَخب کیجئے جس میں زِیادہ سے زِیادہ اسلامی بھائی شریک ہو سکیں۔

8 جس نَماز کے بعد دَرس دینا ہو، وہ نَماز اُسی مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت ادا فرمائیے۔

9 مِحْرَاب سے ہٹ کر (صَحْن وغیرہ میں) کوئی ایسی جگہ دَرس کیلئے مَخْصُوص کر لیجئے جہاں دیگر نَمازیوں اور تِلاوَت کرنے والوں کو دُشواری نہ ہو۔

10 نگران ذیلی مُشاوَرت کو چاہیے کہ اپنی مَسْجِد میں ۲ دو خیر خواہ مُقرَّر کرے جو دَرس (بیان) کے مَوْقَع پر جانے والوں کو نَرمی سے روکیں اور سب کو قریب قریب بٹھائیں۔

11 پردے میں پردہ کیے ۲ دوزانو بیٹھ کر دَرس دیجئے۔ اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو

[1] .... مدنی پنج سورہ، قصیدہ غوثیہ، ص ۲۶۴

کر یا مائیک پر دینے میں بھی حَرَج نہیں جبکہ نمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔

12 آواز زیادہ بُلند ہو نہ بِالکل آہِستہ، حَتَّی الْاِمْکان اِتنی آواز سے دَرس دیجئے کہ صِرف حاضِرین سُن سکیں۔ بَہَر صُورت نمازیوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔

13 دَرس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور دِھیمے انداز میں دیجئے۔

14 جو کچھ دَرس دینا ہے پہلے اُس کا کم از کم ایک بار مُطالَعَہ کر لیجئے تاکہ غَلَطِیاں نہ ہوں۔

15 مُعَرَّب اَلفاظ (یعنی جن لفظوں پر زیر، زبر اور پیش وغیرہ لکھا ہوا ہے انکو) اِعراب کے مُطابِق ہی اَدا کیجئے اس طرح اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تَلَفُّظ کی دُرُست اَدائیگی کی عادت بنے گی۔

16 حَمد و صلوٰۃ، دُرُود و سلام کے صیغے، آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالِم یا قاری کو ضَرور سنا دیجئے۔ اِسی طرح عَرَبی دُعائیں وغیرہ جب تک عُلَمائے اہلسنّت کو نہ سُنالیں اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

17 دَرس مَعَ اِختِتامی دُعا سات مِنَٹ کے اندر اندر مکمَّل کر لیجئے۔

18 ہر مُبَلِّغ کو چاہیے کہ وہ دَرس کا طریقہ، بعد کی ترغیب اور اِختِتامی دُعا زَبانی یاد کر لے۔

19 دَرس کے طریقہ میں اسلامی بہنیں (گھر درس وغیرہ کیلئے) حَسْبِ ضَرورت ترمیم کر لیں۔

ہے تجھ سے دعا ربِّ اکبر! مقبول ہو "فیضانِ سنّت"
مسجد مسجد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سناتا رہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۴۷۵

www.dawateislami.net

مسجد درس دینے کا طریقہ

تین۳ بار اس طرح اِعلان فرمایئے: "قریب قریب تشریف لایئے۔" پر دے میں پر دہ کئے دو۲ زانو بیٹھ کر اس طرح اِبْتِدا کیجئے:

(مائک استعمال نہ کریں، بغیر مائک کے بھی آواز دھیمی رکھیں، کسی نمازی وغیرہ کو تشویش نہ ہو)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ط فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

اگر مَسْجِد میں ہیں تو اس طرح اِعتِکاف کی نِیَّت کروایئے: **نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف**

(ترجمہ: میں نے سُنّتِ اِعتِکاف کی نِیَّت کی)۔

پھر اس طرح کہئے: **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** نگاہیں نیچی کئے توجُّہ کے ساتھ رِضائے الٰہی کیلئے عِلْمِ دین حاصِل کرنے کی نیّت سے "فیضانِ سُنَّت" کا دَرس سنئے۔ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس بدَن یا بالوں وغیرہ کو سَہلاتے ہوئے سُننے سے ہو سکتا ہے اس کی بَرَکتیں جاتی رہیں۔ (بیان کے آغاز میں بھی قریب قریب آجایئے کہہ کر اِسی انداز میں رَغبت دِلایئے اور اچّھی اچّھی نیّتیں بھی کروایئے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سنّت سے دیکھ کر دُرُود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے:

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صِرف ترجمہ پڑھیے۔ لکھے ہوئے مضمون کا اپنی رائے سے ہر گز خُلاصہ مت کیجئے۔

دَرس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلائیے

(ہر مُبلّغ کو چاہئے کہ زَبانی یاد کرلے اور دَرس و بیان کے آخِر میں بِلا کمی بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے)

خوفِ خُدا و عِشقِ مصطفٰے کے حُصُول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نَماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مَغْرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں بہ نِیَّتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عشا کے بعد بے شک وہیں آرام فرمالیجئے اور اللہ پاک توفیق دے تو تَہَجُّد بھی ادا کیجئے، ہر ماہ کم از کم تین دن کے مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرا سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَرِیْعے "نیک بننے کا نسخہ" بنام مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا مَعْمُول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفْرت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظت کے لئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

آخِر میں خُشُوع و خُضُوع (یعنی جِسْم و دل عاجِزی) اور قبولِیَّت کے یقین کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بلا کمی بیشی اس طرح دُعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

❀ یا ربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ! بطفیلِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مَغْفِرَت فرما۔

❀ یااللہ پاک! درس کی غلَطیاں اور تمام گناہ مُعاف فرما، ہمیں عاشقِ رسول، پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔

❀ یااللہ پاک! ہمیں مَدَنی انعامات پر عمل کرنے، مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی توفیق عطا فرما۔

❀ یااللہ پاک! مسلمانوں کو بیماریوں، قرض داریوں، بے رُوز گاریوں، بے اولادیوں، جھوٹے مقدّموں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عطا فرما۔

❀ یااللہ پاک! اسلام کا بول بالا کر۔

❀ یااللہ پاک! ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں استقامت عطا فرما۔

❀ یااللہ پاک! ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ مَحبُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شہادت، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مَدفَن اور جَنَّتُ الْفِرْدَوس میں اپنے مدنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔

❀ یااللہ پاک! مدینے کی خوشبو دار ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز مُرادوں پر رَحمت کی نَظر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے | کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی (1)

اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1) ...... وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص ۹۶

شِعر کے بعد یہ آیتِ مُبارک پڑھئے: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

سب دُرُود شریف پڑھ لیں تو پھر پڑھئے: سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

(پ۲۳، الصفت: ۱۸۰تا ۱۸۲)

دَرْس کی کمائی پانے کے لئے (کھڑے کھڑے نہیں بلکہ) بیٹھ کر خندہ پیشانی کے ساتھ لوگوں سے مُلاقات کیجئے، چند نئے اسلامی بھائیوں کو اپنے قریب بٹھا لیجئے اور اِنفِرادی کوشش کے ذریعے انہیں مَدَنی اِنْعامات اور مَدَنی قافِلوں کی بَرَکتیں سمجھایئے۔ (بیٹھ کر ملنے میں حِکْمت یہ ہے کہ کچھ نہ کچھ اِسلَامی بھائی ہو سکتا ہے آپ کے ساتھ بیٹھے رہیں ورنہ کھڑے کھڑے ملنے والے عموماً چل پڑتے ہیں، یوں انفرادی کوشش کی سَعادَت سے محرومی ہو سکتی ہے)

تمہیں اے مبلغ! یہ میری دُعا ہے | کیے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ [1]

دُعائے عطّار: یا اللہ! مجھے اور پابندی کے ساتھ روزانہ کم از کم دو[2] مَدَنی دَرْس ایک گھر میں اور دوسرا مَسْجِد، چوک یا اسکول وغیرہ میں دینے اور سننے والے کی مَغْفِرَت فرما اور ہمیں حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنا۔ [2]

اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۳۷۱

[2] .... نیکی کی دعوت، ص ۶۰۴ تا ۶۰۷

پیشکش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)
www.dawateislami.net

”فیضانِ غوث و رضا جاری رہے گا“ کے اِکّیس حروف کی نسبت سے مَدَنی دَرْس کے ﴿21﴾ مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ۶ رَبِیْعُ الْاَوَّل ۱۴۳۶ھ بمطابق 28 دسمبر 2014ء کو ہونے والے ایک مدنی مذاکرے میں مَدَنی دَرْس کے حوالے سے کچھ مدنی پھول اِرشاد فرمائے تھے، ضروری ترمیم و اِضافے کے ساتھ پیشِ خِدْمَت ہیں:

1 جو دَرْس دینے کی صلاحیّت رکھتا ہے، خواہ بچہ ہو یا بوڑھا، درس دیا کرے۔

2 دَرْس دینے سے مَعْلُومات میں اِضافہ، نیکی کی دَعْوَت دینے کا ثواب، اپنی اور دُوسروں کی اِصلاح کا سامان ہوتا ہے۔

3 گھر دَرْس دینے سے گھر میں مدنی ماحول بنتا ہے۔ سارے ذِمّہ داران دو۲ دَرْس دیا یا سُنا کریں جبکہ ایک گھر دَرْس ہونا چاہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه! میں نے بَرسوں دَرْس دیا ہے۔

4 ذِمّہ داران اس طرح اپنے ماتَحت اسلامی بھائیوں کو میسج (SMS) کریں کہ میں دو۲ دَرْس دیتا یا سنتا ہوں، آپ بھی دو۲ دَرْس کی ترکیب بنا کر مجھے مُطَّلِع کریں۔

5 دَرْس کے وَقْت دو۲ خیر خواہ مَسْجِد کے دروازے پر کھڑے ہو جائیں اور بڑی لَجاجَت کے ساتھ نَماز پڑھ کے جانے والوں کو درس میں بیٹھنے کی اِلتجا کریں۔

6 خیر خواہ عُمر رَسیدہ ہوں اور غُصّہ والے نہ ہوں۔ خیر خواہ بِالْکُل ہی پیچھے نہ پڑیں بلکہ جب نَمازی چلے جائیں تو خیر خواہ بھی درس میں آکر بیٹھ جائیں۔

7 دَرس دینے والے کی آواز نمازی تک نہیں جانی چاہئے۔

8 مائیک (Mike) پر دَرس دینے کی اِجازت نہیں۔

9 مُعلِّم اِسلامی بھائی دَرس کے بعد بیٹھ کر مُلاقات وانفرادی کوشِش کرے۔

10 اگر کوئی بار بار گھڑی دیکھے تو اُس کو جانے دیں۔

11 لوگوں کی نفسیات پرَکھنے کا گُر ہو گا تو صحیح معنوں میں مَدَنی کام کر سکیں گے۔

12 دَرس کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو بٹھانا، مَدَنی اِنْعامات و مَدَنی قافلے والا بنانا ہے۔

13 اگر مَدَنی مرکز کے دِیئے ہوئے طَرِیْق کار کے مُطابِق دَرس کی ترکیب کی جائے تو مَسْجِدیں آباد ہو جائیں اور **12 مدنی کاموں** کی ریل پیل ہو جائے۔

14 ذِمّہ دار اِسلامی بھائیوں کو بھی دَرس میں بیٹھنا چاہئے۔

15 اگر کوئی اِسلامی بھائی اِمام ہیں تو وہ بھی عوام کے ساتھ دَرس میں شِرْکت کریں۔

16 مَسْجِد میں رکھے ہوئے رِحل وغیرہ پر فیضانِ سُنّت کا دَرس مَسْجِد میں دے سکتے ہیں، مَسْجِد کے باہَر نہیں لے جاسکتے۔

17 مُعلِّم اسلامی بھائی درس دینے سے پہلے 1، 2 بار پڑھ لیا کریں، مشکل تلفُّظ کسی سے پوچھ لیا کریں، ضَرورتاً لُغت دیکھ لیا کریں۔

18 اَچّھی آواز اور اچھے انداز میں درس ہو گا تو سُننے والوں کی تعداد بڑھے گی۔

19 اَراکینِ شُوریٰ، کابینات و کابینہ، ڈویژن و علاقہ، جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ و مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ کے مُدَرِّس و قارِی صاحِبان سب روزانہ دُو۲ دَرس دیں۔

20 نعت خواں اِسلامی بھائی بھی مَسْجِد دَرْس دیں، بیان بھی کریں۔

21 ایک گھر دَرْس دیں اور اس کے عِلاوہ مَسْجِد، چوک، مارکیٹ، بازار، اسکول، کالج جہاں ترکیب ہو۔

خیر خواہ کے 19 مدنی پھول

اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ اِطمینان سے درس و بیان سُنیں تو ان مدنی پھولوں کے مُطابِق مسلمانوں کی خیر خواہی فرمائیں، اسلامی بہنیں ضرور تاً ترمیم کر کے برکتیں لُوٹیں۔ (ہر سطح کے مدنی مشورے میں بھی ترکیب ہو تو مدینہ مدینہ)

1 ہر ذیلی مُشاوَرَت کا نگران اپنے یہاں کی **ہر مَسْجِد میں ایک ایک خیر خواہ** مُقرَّر کر کے ان کی مدنی تَرْبِیَت بھی کرے اور نگرانی بھی کہ جس کسی کام کی پوچھ گچھ اور حوصلہ افزائی نہ کی جائے، وہ سُست ہو کر بالآخر خَتْم ہو جاتا ہے۔

2 خیر خواہ جتنا **عُمر رسیدہ، نرم گو اور مِلنسار** ہو اُتنا ہی مُفید ثابِت ہو گا۔

3 **ہفتہ وار اجتماع، مَسْجِد و چوک درس، بڑی راتوں کے اجتماعات مثلاً** (اجتماعِ مِیلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماعِ معراج، اجتماعِ یومِ غریب نواز، اجتماعِ یومِ رضا وغیرہ) بلکہ اگر مَسْجِد میں جَماعَت کا وَقْت قریب آگیا ہو اور اسلامی بھائی مُنْتَشِر یا باتوں میں مَشْغُول نظر آئیں تو **خیر خواہی** فرمائیں۔

4 **ہفتہ وار اجتماع میں 2 خیر خواہ**، دروازے پر موجود رہیں (شرکا کی تعداد کے مطابق مثلاً باب المدینہ کراچی میں 12) آنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے پُرتپاک طریقے

پر مِلیں، نیز سعادت سمجھتے ہوئے سُنّتیں سیکھنے کیلئے تشریف لانے والوں کی جُوتیاں اُٹھائیں اور حِکْمَتِ عملی کے ساتھ ایسی جگہ رکھیں کہ اب شیطان اگر سُستی دِلائے بھی تو ناکام ہو۔ ہاں اگر مجبوری ہو تو آپ خود ہی اپنے ہاتھ سے جُوتیاں دروازے تک پہنچائیں اور آئندہ تشریف لانے کی بھرپور درخواست کریں مگر ایسی بھی زبردستی نہ کریں کہ آئندہ دُور سے دیکھ کر ہی راستہ بدل دے۔

5 خیر خواہ کی بس یہی دُھن ہونی چاہئے کہ کوئی بھی سُننے اور سیکھنے سے محروم نہ رہے کہ حضرت سیدنا کعب الاحبار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: اگر علما کی مجالس کا ثواب لوگوں پر ظاہر ہو جائے تو وہ اس پر ایک دوسرے سے لڑیں حتی کہ ہر حکومت والا اپنی حُکُومَت اور ہر دکاندار اپنی دکان کو ترک کر دے۔[1]

6 فرض و سُنَن وغیرہ سے فارِغ ہوتے ہی خیر خواہ مناسب آواز میں 3، 3 بار پُکارے: **جو اسلامی بھائی نماز سے فارِغ ہو چکے ہیں، وہ نمازیوں کا خیال رکھتے ہوئے قریب قریب تشریف لائیں۔**

7 جو دُور بیٹھے ہوں (اگر اَمْرَد نہ ہوں تو) ان کی پُشت پر نہایت ہی **نرمی کے ساتھ ہاتھ رکھ کر** عاجزانہ لہجے میں **قریب** آنے کی درخواست کریں۔

8 جو جا رہے ہوں، ان کو پہلے سلام کریں پھر نرمی سے ٹھہرنے کی اِلتجا کریں۔

[1] .... احیاء علوم الدین، کتاب ترتیب الاوراد ... الخ، بیان اوراد اللیل، ۱/ ۴۶۳

9 درس وغیرہ ہو تب بھی، ضرورتاً مسجد کے دروازے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور جانے والوں کو رُکنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔

10 اگر کسی کے چہرے پر **ناگواری** کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کریں اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آجائے تو **عاجزی کے ساتھ معافی** مانگ لیں اور وہاں سے ہٹ جائیں۔

11 آپ کی طرف سے ہرگز **غُصّہ کا مظاہرہ** نہیں ہونا چاہئے، **یادرہے!** غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کر ڈالا۔

12 دورانِ اجتماع یا درس وغیرہ اگر مدنی ماحول کے اسلامی بھائی **اِدھر اُدھر گھوم** رہے ہوں یا مسجد کے باہر ٹولیاں (Groups) بنا کر کھڑے ہوں خواہ آپ کے کتنے ہی بے تکلف دوست ہوں، ان کو للکار کر بے تکلفانہ انداز میں نہیں بلکہ عاجزی بھرے انداز سے **میرا کارڈ** (اگر آپ کے پاس ہو تو) پڑھائیں، ہرگز اُلجھیں نہیں، بلکہ زبان سے کچھ بھی نہ کہیں۔ اگر کارڈ نہ ہو تو نہایت ہی نرمی سے درخواست کریں۔ عاجزی اور نرمی کا اِس قدر مُظاہَرہ فرمائیں کہ وہ آپ کے دردِ دِین سے متأثر ہو کر بیٹھ کر بیان سُننے کیلئے راضی ہو جائیں۔

13 جو دورانِ بیان اُٹھ کر جانے لگے، اُس کے پیچھے جا کر آخر تک بیٹھنے کی **نرمی کے ساتھ درخواست** کریں۔ اگر نیا اسلامی بھائی ادھورے اِجتِماع سے چلا گیا تو سمجھو کہ یہ اب شاید ہی کبھی یہاں کارخ کرے، لہٰذا اس کو بچانا بے حد ضروری ہے، اگر اس کو اِستنجا و وضو

کی حاجت ہو تو اس کی راہ نُمائی کریں اور فارغ ہونے پر دوبارہ اِجتِماع میں لا بٹھائیں۔

14 اگر **مسجد بڑی ہو** اور کوئی صحن میں اِس لئے بیٹھا ہو کہ اندر سپیکر کی آواز صاف نہیں آتی تو اُسے وہیں بیٹھنے دیں۔

15 **دورانِ اجتماع بستہ** (Stall) یا **ہوٹل** وغیرہ میں شرکائے اجتماع کو وقت ضائع کرتا پائیں تو اِنہیں بھی سمجھائیں مگر ہوٹل وغیرہ کے اندر جاکر نہیں بلکہ حِکْمَتِ عملی کے ساتھ۔ کہیں ہوٹل یا بستہ (Stall) والے کی دِل آزاری نہ ہو جائے۔

16 جن کی بطورِ خیر خواہ ذِمہ داری ہے، اگر کسی مجبوری کے تحت نہ آسکیں یا ہفتہ وار اجتماع کے آغاز میں نہ پہنچ پانے کی مجبوری آپڑے تو عارضی طور پر **کسی اور کا تقرر** فرمادیں۔

17 **حسبِ ضرورت** ہر اسلامی بھائی خیر خواہ بن کر ثواب لُوٹ سکتا ہے۔ ہاں! ایک ہی وَقْت میں سبھی خیر خواہ نہ بن جائیں۔

18 میدان اجتماع وغیرہ میں جو لوگ **دائیں بائیں کھڑے** ہو کر سُنتے ہیں ان کو نہ چھیڑیں ورنہ دیکھا گیا ہے کہ عوام بیٹھنے کے بجائے چل پڑتے ہیں۔

19 اجتماعات وغیرہ کے بیچ میں کھڑے ہوئے لوگوں کو بٹھانے کے لئے بعض لوگ **بیٹھ جاؤ، چُپ ہو جاؤ** کی پُکاریں ڈالتے ہیں، یہ سخت نادانی ہے، اس طرح شور وغُل میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مواقع پر صرف ہاتھ وغیرہ کے اِشارے ہی سے بٹھایا یا چُپ کروایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خیر خواہ

حکمت (مثلاً شریعت) کی ایک بات سننا سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

(جمع الجوامع للسیوطی، حدیث 15939)

برائے کرم! آگے تشریف لے چلئے اور سب کے ساتھ تَوَجُّہ سے بیان سنئے اور ثواب کا خزانہ حاصل کیجئے۔ جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا

خیر خواہ کی درخواست پر ناراض ہو کر شیطان کی خوشی کا سامان مت کیجئے۔

کارڈ پڑھ کر واپس دے دیجئے۔

امیر اہلسنت کی کتب و رسائل

مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے طے شدہ مدنی پھول ہے کہ مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) فقط امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی کتب و رسائل سے دیا جائے گا۔ امیر اہلسنت کی کتب و رسائل درج ذیل ہیں: (حسبِ موقع امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے درج ذیل رسائل سے مدنی درس دیا جا سکتا ہے)

نمبر شمار	کتاب / رسالے کا نام	نمبر شمار	کتاب / رسالے کا نام	نمبر شمار	کتاب / رسالے کا نام
.1	فیضانِ سنت جلد اول	.2	نیکی کی دعوت (حصّہ اول)	.3	غیبت کی تباہ کاریاں
.4	فیضانِ رمضان (مُرمّم)	.5	بادشاہوں کی ہڈیاں	.6	سمندری گنبد
.7	حُسینی دولہا	.8	خودکشی کا علاج	.9	قبر والوں کی 25 حکایات
.10	میں سدھرنا چاہتا ہوں	.11	سیاہ فام غُلام	.12	عاشقِ اکبر
.13	انمول ہیرے	.14	کراماتِ فاروقِ اعظم	.15	خزانے کے انبار
.16	برے خاتمے کے اسباب	.17	میٹھے بول	.18	مدینے کی مچھلی
.19	غصے کا علاج	.20	کراماتِ عثمانِ غنی	.21	اشکوں کی برسات
.22	باحیا نوجوان	.23	جنّتی محل کا سودا	.24	نہر کی صدائیں
.25	ظُلم کا انجام	.26	سگِ مدینہ کہنا کیسا؟	.27	بھیانک اونٹ
.28	بڈھا پجاری	.29	قبر کی پہلی رات	.30	غفلت
.31	خاموش شہزادہ	.32	آقا کا مہینا	.33	ابوجہل کی موت
.34	نیک بننے کا نسخہ	.35	منّے کی لاش	.36	اخبار کے بارے میں سوال جواب
.37	وُضو اور سائنس	.38	گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول	.39	مسجدیں خوشبودار رکھئے
.40	قیامت کا امتحان	.41	کراماتِ شیر خدا	.42	فرعون کا خواب
.43	قبر کا امتحان	.44	ابلق گھوڑے سوار	.45	بیٹا ہو تو ایسا
.46	جوشِ ایمانی	.47	جنات کا بادشاہ	.48	وضو کا طریقہ
.49	مُردے کے صدمے	.50	سانپ نما جن	.51	زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی
.52	پُراسرار خزانہ	.53	کھانے کا اسلامی طریقہ	.54	مچھلی کے عجائبات
.55	مُردے کی بے بسی	.56	وسوسے اور ان کا علاج	.57	قسم کے بارے میں مدنی پھول
.58	اِحترام مسلم	.59	امام حسین کی کرامات	.60	بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول

.61	سیلفی کے 30 عبرت ناک واقعات	.62	تذکرۂ امام احمد رضا	.63	شیطان کے بعض ہتھیار
.64	101 مدنی پھول	.65	بریلی سے مدینہ	.66	ضیائے درود و سلام
.67	پراسرار بھکاری	.68	صبحِ بہاراں	.69	فاتحہ اور ایصال ثواب کا طریقہ
.70	عفوودرگزر کی فضیلت	.71	کفن کی واپسی	.72	مدنی وصیت نامہ
.73	تلاوت کی فضیلت	.74	خوفناک جادوگر	.75	ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی
.76	چڑیا اور اندھا سانپ	.77	دودھ پیتا مدنی منا	.78	مینڈک سوار بچھو
.79	کفن چوروں کے انکشافات	.80	40روحانی علاج	.81	نور والا چہرہ
.82	کالے بچھو	.83	غسل کا طریقہ	.84	فیضانِ اذان
.85	تذکرۂ صدرالشّریعہ	.86	وزن کم کرنے کا طریقہ	.87	قضا نمازوں کا طریقہ
.88	سیدی قطبِ مدینہ	.89	فیضانِ جمعہ	.90	نمازِ جنازہ کا طریقہ
.91	163 مدنی پھول	.92	زخمی سانپ	.93	نمازِ عید کا طریقہ
.94	ثواب بڑھانے کے نسخے	.95	بسنت میلا	.96	تذکرۂ مجدد الف ثانی
.97	جھوٹا چور	.98	کباب سموسے کے نقصانات	.99	مسواک شریف کے فضائل
.100	بیمار عابد				

وہ کتب و رسائل جن سے تنظیمی طور پر مدنی درس دینا منع ہے

(یہ کتب ورسائل پڑھنا اور دُوسروں کو پڑھنے کے لئے دینا ضرور مُفید ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی جن بعض کُتُب و رسائل سے دَرْس دینے کی اِجازت نہیں، ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

نمبر شمار	کتاب	نمبر شمار	کتاب	نمبر شمار	کتاب
.1	کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	.2	گانے باجے کے 35 کفریہ اشعار	.3	ذِکر والی نعت خوانی
		.4	28 کلماتِ کفر	.5	نعت خواں اور نذرانہ

.6	پردے کے بارے میں سوال جواب	.7	کپڑے پاک کرنے کا طریقہ (مع نجاستوں کا بیان)	.8	قومِ لُوط کی تباہ کاریاں
				.9	رفیق الحرمین
.10	چندے کے بارے میں سوال جواب	.11	حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول	.12	رفیق المعتمرین
				.13	مدنی پنج سورہ
.14	پان گٹکا	.15	عقیقے کے بارے میں سوال جواب	.16	گھریلو علاج
.17	اسلامی بہنوں کی نماز	.18	استنجا کا طریقہ	.19	وسائلِ بخشش
.20	ٹی وی کی تباہ کاریاں	.21	مسافر کی نماز	.22	کربلا کا خونیں منظر
.23	نماز کے احکام (ائمہ مساجد اس سے نماز سے متعلقہ مسائل بتا سکتے ہیں)			.24	میتھی کے 50 مدنی پھول

مدنی موسم کے اعتبار سے کتب و رسائل

اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بعض رسائل خاص مہینوں سے تعلّق رکھتے ہیں، لِہٰذا ان مہینوں میں فیضانِ سنّت و دِیگر رسائل کے عِلاوہ ان رسائل سے بھی درس دیا جائے تو مدینہ مدینہ

نمبر شمار	مدنی موسم	کتاب / رسالے کا نام
.1	مُحَرَّمُ الْحَرَام	امام حُسین کی کرامات، حُسینی دولہا
.2	صَفَرُ الْمُظَفَّر	تذکرۂ امام احمد رضا، بریلی سے مدینہ
.3	رَبِیْعُ الْاَوَّل	صُبحِ بہاراں، بُڈّھا پُجاری، سیاہ فام غلام، نور والا چہرہ
.4	رَبِیْعُ الْاٰخِر	مُنّے کی لاش، جِنّات کا بادشاہ، سانپ نُما جِن
.5	جُمَادَی الاولیٰ	نیکی کی دعوت وغیرہ
.6	جُمَادَی الْاُخْرٰی	عاشقِ اکبر

7.	رَجَبُ الْمُرَجَّب	خوفناک جادو گر اور خواجہ غریب نواز کی دیگر حکایات، کفن کی واپسی
8.	شَعْبَانُ الْمُعَظَّم	اشکوں کی برسات (مہینے کے شروع میں)، آقا کا مہینا، قبر والوں کی 25 حکایات
9.	رَمَضَانُ الْمُبَارَک	کراماتِ شیر خدا، اِمامِ حسن کی 30 حکایات، فیضانِ رمضان، ابو جہل کی موت
10.	شَوَّالُ الْمُکَرَّم	فیضانِ سُنّت وغیرہ
11.	ذُو الْقَعْدَةُ الْحَرَام	عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زیارتیں
12.	ذُو الْحَجَّةُ الْحَرَام	ابلق گھوڑے سوار، سیّدی قُطبِ مدینہ، کراماتِ عُثمانِ غنی، کراماتِ فاروقِ اعظم

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

1 مسجد درس، دعوتِ اسلامی کا بنیادی اور اہم ترین مدنی کام ہے۔[1]

2 کسی مسجد میں اگر درس کی اِجازت نہیں ہے تو مسجد کے باہر درس بھی مسجد درس میں شُمار کیا جائے گا۔[2]

3 جو اُردو پڑھ سکتا ہے وہ دَرس دے سکتا ہے۔[3]

[1] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱تا۵ ذیقعدۃُ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء

[2] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ بمطابق 5 تا 7 جون 2006ء

[3] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۵،۶ شوال المکرم ۱۴۲۹ھ بمطابق 5,6 اکتوبر 2008ء

چمنِ حیات میں بہار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مساجد میں ہونے والے مدنی دَرْس کی برکت سے بے شمار لوگوں کو راہ ہدایت نصیب ہوئی، کل تک جو دین کی بنیادی معلومات بھی نہیں رکھتے تھے، علمِ دین سے واقف ہو گئے، عمل کے جذبے سے عاری نمازی و پرہیز گار بن گئے۔ حُبِّ دُنیا میں غرق لوگ محبّتِ الٰہی سے سرشار اور عشقِ نبی کے اسیر ہو گئے۔ مدنی دَرْس کے ذریعے گناہوں بھری زندگی سے بھی انہیں توبہ کی توفیق ملی، آیئے مسجد میں مدنی دَرْس کی مدنی بہار مُلاحظہ کیجئے۔

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے فیڈرل بی ایریا میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے: میں K.E.S.C میں بحیثیت ڈرائیور (Driver) مُلازم تھا۔ ریٹائر (Retire) ہونے کے بعد وقت گزاری کے لئے علاقے میں موجود پارک (Park) میں بیٹھ جاتا اور اپنے جیسے دُوسرے بوڑھوں سے گپ شپ کرتا رہتا اور اذان ہونے پر اِنہی کے ساتھ مسجد کو چلا جاتا، علمی کم مائیگی کے باعث میں عبادت کی حقیقی لذّت سے محروم تھا، ایک مرتبہ حسبِ معمول مسجد میں نماز پڑھنے گیا تو نماز کے بعد سبز سبز عمامے والے مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے **"دَرْسِ فیضانِ سنّت"** شروع کر دیا، یوں تو وہاں اسلامی بھائی روزانہ ہی دَرْس دیتے تھے مگر آج نجانے کیوں میری توجُّہ اُن کی جانب مبذول ہو گئی، لہٰذا میں بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر دَرْس میں شریک ہو گیا۔ دَرْس کے بعد ایک اسلامی بھائی آگے بڑھے،

مجھے سلام کیا اور اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے پانچوں وَقت پابندی کے ساتھ نَماز پڑھنے کا ذِہن دیا۔ دِین کے جذبے سے سرشار اسلامی بھائی کے پُر تاثیر اَلفاظ دِل میں گھر کر گئے۔ اس کے بعد تو گویا چمنِ حیات میں بہار آگئی، اِسلامی بھائیوں کی رفاقت کا یہ اَثر ہوا کہ آہستہ آہستہ میں نَمازوں کا پابند ہو گیا اور مدنی رنگ میں رنگتا چلا گیا۔ چہرے پر سُنّت کے مُطابِق داڑھی، سر پر سبز عمامہ کا تاج سجالیا اور حُصُولِ عِلْمِ دین کے لئے مَدَنی قافلوں کا مُسافِر بننے لگا۔ یہ سب مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں ہیں کہ مجھے نیکیوں سے محبَّت اور گُناہوں سے نَفرت کا عظیم جذبہ نصیب ہو گیا۔[1] اللہ پاک کی اَمِیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مَغْفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مسجد درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال کیا مائیک پر دَرْس دینے کی اِجازت ہے؟

جواب: دَرْس کا اگرچہ طے شُدہ طریقہ تو یہی ہے کہ پردے میں پردہ کیے دوزانو[2] بیٹھ کر دَرْس دیا جائے لیکن اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر یا مائیک پر دینے میں بھی حرج نہیں جبکہ نمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔

[1] .... چند گھڑیوں کا سودا، ص ۱۵

سوال ایسے وَقْت مَسْجِد میں آیا کہ جَماعَت ہو چکی ہو اور دَرْس جاری ہو تو کیا پہلے نَماز پڑھے یا دَرْس میں شِرْکت کرے؟

جواب: نَماز کے وَقْت میں وُسْعَت ہو تو پہلے دَرْس میں شِرْکت کر لے بعد میں نَماز پڑھ لے ورنہ پہلے نَماز پڑھے۔

سوال اگر کوئی دَرْس کے اِخْتِتام پر شَرْعی مسئلہ پوچھے یا بحث کرے تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر کوئی شَرْعی مسئلہ پوچھے تو پختہ مَعْلُوم ہونے پر اِصْلَاح کا ساماں بنے ورنہ اپنی لاعلمی کا اِظْہار کرتے ہوئے دارُ الافتا اَہلسُنّت میں رَابِطہ کرنے کا مَشْوَرَہ دے اور اسی طرح اگر کوئی تنظیمی سوال کرے تو مَعْلُوم ہونے پر بتا دے ورنہ اپنے سے بڑے ذِمّہ دار کی راہ دِکھلائے اور ہر صُورت میں بحث مباحثے سے بچے۔

سوال کیا مَسْجِد کے لئے وَقْف کِتاب پڑھنے کے لئے گھر وغیرہ لے جاسکتے ہیں؟

جواب: جو کتاب مَسْجِد کے لئے وَقْف ہے وہ مَسْجِد سے باہَر یعنی گھر وغیرہ لے جانا جائز نہیں۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال کیا تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر دیا جانے والا دَرْس مَسْجِد دَرْس شُمار ہو گا؟

جواب: تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر دیا جانے والا دَرْس مَسْجِد دَرْس نہیں بلکہ چوک دَرْس شُمار ہوتا ہے۔

سوال کیا موبائل وغیرہ میں **فیضانِ سنّت** ڈاؤن لوڈ کر کے دَرْس دیا جاسکتا ہے؟

جواب: موبائل وغیرہ سے دَرْس و بیان کی ترکیب نہ کی جائے، بلکہ کتاب سے دیکھ کر ہی دَرْس دیا جائے کہ تنظیمی طور پر یہی طے شُدہ ہے۔

سوال کیا حالَتِ سَفَر میں بھی موبائل سے دیکھ کر دَرْس نہیں سکتے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ ایسی حالَت میں جیبی سائز رسائل اپنے پاس رکھے جائیں۔

سوال مَسْجِد میں دَرْس دینے کی اجازت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: کسی مَسْجِد میں اگر دَرْس کی اِجازَت نہ ہو تو مَسْجِد کے باہَر دَرْس کی ترکیب بنالیجئے کہ یہ بھی مَسْجِد دَرْس ہی شمار کیا جائے گا۔

سوال مَسْجِد دَرْس کے لئے کتنا پڑھا لکھا ہونا ضَروری ہے؟

جواب: جو اُردو پڑھ سکتا ہے وہ دَرْس دے سکتا ہے۔

مفید معلومات

سوال مَسْجِد دَرْس سے کَمَاحَقُّہٗ فوائد کس طرح حاصِل ہوسکتے ہیں؟

جواب: طے شدہ طریقہ کار کے مُطابِق دَرْس ہو تو ہی کَمَاحَقُّہٗ فوائد حاصِل ہوں گے۔

سوال درس دینے میں **مستقل مزاجی** نہ اپنانے سے کیا کیا نقصانات ہوسکتے ہیں؟

جواب: درس میں بیٹھنے والوں کی تعداد ٹوٹ سکتی ہے، درس میں شرکت کروانے کے لئے ہر بار انفرادی کوشش کرنا پڑے گی، **مستقل مزاجی** نہ ہونے سے لوگوں کے دلوں سے اس اِسْلَامی بھائی کی قَدْر کم ہونا شروع ہو جائے گی جس سے نیکی کی دَعْوَت دینے میں بھی اَثَر نہ رہے گا۔

سوال درس دینے کے لئے کتاب میں کوئی نشانی لگائی جائے یا صفحہ نمبر یاد رکھا جائے؟

جواب: نشانی لگانے میں بھی کوئی حَرَج نہیں۔

سوال کس نماز کے بعد درس دینا زیادہ کار آمد ہے؟

جواب: مَسْجِد دَرْس کے لئے وہ نَماز مُنْتَخَب کی جائے جس میں نمازی زیادہ ہوں۔

سوال مَسْجِد دَرْس کے لئے کیا مدنی عالِم ہونا ضروری ہے؟

جواب: مَدَنی عالم ہونا ضروری نہیں، البتہ! اِتنی صَلَاحِیَّت ہونا ضروری ہے کہ کتاب سے دیکھ کر دُرُست پڑھ سکتا ہو۔

سوال خیر خواہ اسلامی بھائی درس میں شِرْکت کی ترغیب کس طرح دِلائے؟

جواب: فرض و سُنَن وغیرہ سے فارِغ ہوتے ہی خیر خواہ مُناسِب آواز میں 3، 3 بار پُکاریں: جو اِسْلَامی بھائی نَماز سے فارِغ ہو چکے ہیں، وہ نَمازیوں کا خَیال رکھتے ہوئے قریب قریب تشریف لائیں۔ جو دُور بیٹھے ہوں (اگر اَمْرد نہ ہوں تو) ان کی پُشت پر انتہائی **نرمی کے ساتھ ہاتھ رکھ کر** عاجِزانہ لہجے میں قریب آنے کی درخواست کریں اور جو جا رہے ہوں، ان کو پہلے سلام کریں پھر نرمی سے ٹھہرنے کی اِلتجا کریں۔ دَرْس وغیرہ ہو تب بھی ضرور تاً مَسْجِد کے دروازے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور جانے والوں کو رُکنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔ اگر کسی کے چہرے پر ناگواری کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کریں اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آجائے تو عاجزی کے ساتھ معافی مانگ لیں اور وہاں سے ہٹ جائیں۔ ان کی طرف سے ہرگز **غُصّہ کا مُظاہَرہ** نہیں

پیشکش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)
www.dawateislami.net

ہونا چاہئے، **یاد رہے!** غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کر ڈالا۔

سوال خیر خواہ کتنی عمر کا ہونا چاہیے؟

جواب: خیر خواہ عمر رسیدہ ہو۔

سوال درس میں کتنے خیر خواہ ہونے چاہئیں؟

جواب: درس میں کم از کم دو خیر خواہ ہونے چاہئیں۔

سوال **مُعَلِّم** نیا درس دینے والا کس طرح تیّار کر سکتا ہے؟

جواب: اگر **مُعَلِّم اِسلَامی بھائی مَسْجِد دَرْس** کے **مَدَنی پھولوں** کے **مُطابِق اِسْتِقَامَت** کے ساتھ مَدَنی دَرْس دیتا رہے تو اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ ان مَدَنی پھولوں کے نفاذ کی بَرَکت سے نئے نئے **معلمین** بھی تیّار ہوں گے جن کو دیگر مساجد میں مَدَنی دَرْس کے لئے مُقَرَّر کیا جا سکے گا۔

سوال مسجد کے امام و مُؤَذِّن کے ساتھ ہمارے تعلقات کیسے ہونے چاہئیں؟

جواب: مسجد کے اِمام و مُؤَذِّن کے ساتھ ہمیشہ عزّت و اِحْتِرام اور اَدَب کے ساتھ پیش آیئے، ہو سکے تو ہر ماہ امام و مُؤَذِّن کی اپنی ذاتی جیب سے **الله** پاک کی رضا کیلئے خدمت کیجئے، جیسا کہ **شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَھْلِسُنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ رِسالہ **صُبْحِ بہاراں** کے صفحہ 29 پر فرماتے ہیں: **رَبِیْعُ الْاَوَّل** کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ

ہوسکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو 12 روپے (بالِغان وبالِغات) کسی سنّی عالم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مسجِد کے اِمام، مُؤَذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدِمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو مدینہ مدینہ۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا 70 گُنا ثواب ملتا ہے۔

سوال مدنی درس میں شامل اسلامی بھائیوں سے مُلاقات واِنفرادی کوشش کس طرح کریں؟

جواب: انفرادی کوشش کرنے کیلئے جب بھی کسی اِسلامی بھائی سے **مُلاقات** کریں تو دَرج ذیل اُمور پیشِ نَظر رکھئے: ♣ اگر سامنے والے کا نام پہلے سے مَعلُوم ہو تو مُلاقات کی اِبتِدا نام پُکار کر مسکراتے ہوئے سلام و مُصافحہ سے کیجئے، مَثَلاً **عبداللہ بھائی!** اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ ♣ دورانِ مُصافَحہ تَوَجُّہ سامنے والے کی طرف ہونی چاہئے ایسا نہ ہو کہ ہمارا چہرہ کسی اور جانِب ہو اور ہاتھ کسی اور کی طرف بڑھ رہے ہوں۔ ♣ دورانِ مُلاقات سامنے والے کے چہرے پر نظریں نہ گاڑیں بلکہ سنّت پر عَمَل کرتے ہوئے حَتَّی الْاِمْکَان اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، دورانِ مُلَاقات اپنی اور سامنے والے بِالْخُصُوص نئے اِسلَامی بھائی کی دلچسپی کم نہ ہونے دیں۔ بار بار ایک ہی سوال مَثَلاً طبیعت یا کاروبار کے بارے میں پوچھتے رہنے سے بھی سامنے والا بوریت کا شِکار ہو سکتا ہے، مَثَلاً یہ پوچھتے رہنا: **اور کیا حال ہے؟ کاروبار کیسا جا رہا ہے؟ طبیعت ٹھیک ہے ناں؟** لِہٰذا ایسا کرنے سے بچا جائے۔ ♣ ملاقات کا دورانیہ بھی پیشِ نَظر رہے ایسا نہ ہو کہ سامنے والے کی کیفیات کا اندازہ کئے بغیر مُلَاقات کو اتنا طویل کر دیا جائے کہ آئندہ

وہ دیکھتے ہی راستہ بدل لے۔ لہٰذا اگر وہ مُلاقات میں بوریت محسوس کرے **مثلاً** بار بار گھڑی دیکھے یا بات توجُّہ سے سننے کے بجائے اِدھر اُدھر دیکھنے میں مصروف ہو تو آئندہ مُلاقات کرنے کا عزم ظاہِر کرکے اَلوداعی مُصافحہ کرلیجئے۔ [1]

سوال شرکائے مدنی درس کو **12 مدنی کاموں کے لئے** کس طرح تیار کیا جائے؟

جواب: نہایت نرمی اور محبت کے ساتھ مدنی کاموں میں **شرکت کے فضائل** بتا کر 12 مدنی کاموں میں عملی طور پر شامل ہونے کی **ترغیب** دِلائی جائے جیسا کہ فرمانِ اِلٰہی ہے:

وَتَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ۖ (پ٦، المائدۃ: ٢) ترجمۂ کنز الایمان: نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔ چُنانچِہ مَعلُوم ہوا کوئی بھی نیک عمل ہو اس میں اچھی نیتوں کے ساتھ جائز طریقے سے تعاوُن کرنا کارِ ثواب ہے اور دَعْوتِ اِسلامی کے 12 مَدنی کاموں میں سے ہر ایک مَدنی کام بھی چونکہ ایک نیک عمل ہے، اس لئے ہر مدنی کام میں گویا کہ ثواب کے انبار ہیں، لہٰذا ہر اسلامی بھائی کو چاہئے کہ وہ حَسْبِ اِسْتِطاعَت مدنی کاموں میں بھرپور شِرکت کرے یا اس کارِ خیر میں شریک اسلامی بھائیوں کو اگر کسی قسم کے تعاون کی حاجت ہو تو ان کی مدد کی جائے۔

سوال ایسا کونسا طریقہ اِختیار کیا جائے کہ اہلسنّت کی ہر مَسْجِد میں مَدنی دَرْس شروع ہو جائے؟

جواب: اس کے لئے دَرْج ذیل مَدنی پھولوں کو مُلاحظہ فرمایئے:

---

[1] .... انفرادی کوشش، ص ۱۴۴ تا ۱۵۳ ماخوذاً

مدنی پھول	نمبر شمار
100٪ پختہ ذہن بنالیں اور یہ ہدف ہونا چاہیے کہ علاقے کی ہر سُنّی مسجد میں مدنی درس ہو سکتا ہے اور مجھے 100٪ مدنی درس مکمل کرنے ہیں۔	1.
وہ اسلامی بھائی جو مدنی درس دینا چاہتے ہیں اور اُن کے پاس کتاب (مثلاً فیضانِ سُنّت، نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں وغیرہ) نہیں تو اہلِ محبت مخیر حضرات / مجلس تقسیمِ رسائل سے ترکیب کر کے اُن کو کتاب دی جائے۔	2.
جہاں بھی **مدنی درس** دینے والے اسلامی بھائی (مُعَلِّم) کا تَقَرُّر کریں تو اُس کا نائب مُعَلِّم بھی مقرر کریں جو مُعَلِّم کی موجودگی میں خیر خواہ کے فرائض انجام دے۔ (یعنی نمازی اسلامی بھائیوں کو مُسکرا کر نرمی کے ساتھ درس میں شرکت کی درخواست کرے اس کے علاوہ بھی 2 خیر خواہ ہر مسجد میں ہونے چاہئیں جو کہ بڑی عمر والے اور نرم مزاج ہوں) نیا معلم تیار کرنے کا باقاعدہ **ہدف** ہونا چاہیے کہ اتنے دِنوں میں فُلاں مسجد میں معلم تیار کر کے **نئی مسجد میں مدنی درس** کی ترکیب شروع کرنی ہے، اس طرح کم وقت میں زیادہ مساجد میں مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) مکمل ہو سکتے ہیں۔	3.
علاقے میں موجود بڑی ذمہ داری والے اسلامی بھائی بھی مسجد درس دینے کی سعادت حاصل کریں۔ (چاہے وہ حلقہ مشاورت کے نگران ہوں یا رُکن، علاقائی مشاورت کے نگران ہوں یا رُکن، ڈویژن مشاورت کے نگران ہوں یا رُکن یا اس سے بڑی ذمہ داری پر فائز ہوں)	4.

5.	ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جہاں موقع ملے مسجد درس میں شرکت کریں گے تو درس دینے والے کی حوصلہ افزائی اور ضرور تاً مدنی تربیت کا سامان ہو گا۔
6.	علاقائی مشاورت کے نگران ہر ماہ ہر ذیلی حلقے میں کم از کم 1 مرتبہ ضرور حاضری دیں۔ جہاں درس نہیں ہو رہا ہو گا وہاں شروع ہو جائے گا اور جہاں ہو رہا ہے وہاں پابندی کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ
7.	**مدنی انعام نمبر 12** کی ترغیب و تشہیر کی ترکیب کی جائے، **مدنی انعام نمبر 12** ہے: کیا آج آپ نے فیضانِ سُنّت (امیر اہلسنّت کی کوئی کتاب یا رسالہ جس سے درس دینے کی اجازت ہے) سے دو درس (مسجد، گھر، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیئے یا سنے؟ (دو میں سے ایک گھر درس ضروری ہے)
8.	جو اسلامی بھائی درس دیتے ہیں یا دے سکتے ہیں یا دینا چاہتے ہیں، نگرانِ کابینہ، کابینہ / ڈویژن سطح پر ان کا سُنّتوں بھرا اجتماع کریں، جس میں درس دینے کے فضائل بیان کئے جائیں، طریقِ کار سمجھایا جائے اور درس دینے کا عملی مظاہرہ (Practical) اور درس کے بعد انفرادی کوشش کے مدنی پھول بھی بیان کیے جائیں۔ (فیضانِ سُنّت میں موجود "**درسِ فیضانِ سُنّت کے 22 مدنی پھول**" سے رہنمائی حاصل کی جائے)
9.	عَلاقہ تا کابینات ہر سَطح پر مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) کا ذِمّہ دار مُقرّر کیا جائے، جو ہر ماہ اپنی مُشاوَرت کے تمام ذِمّہ داران کی روزانہ 2 درس کی کارکردگی لے اور متعلقہ نگرانِ مشاورت کو پیش کرے۔

.10	VCD ”**درسِ فیضانِ سُنّت کے مدنی پھول**“ کا **ہفتہ وار مدنی حلقہ** ہر ہر حلقے میں کیا جائے۔ (یادرہے! عینِ مسجد، فنائے مسجد اور ایسی خارجِ مسجد کہ جسے لوگ مسجد سمجھیں، میں دیکھنے کی اجازت نہیں)
.11	شرکائے ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** / ہفتہ وار اجتماع میں سے / اراکینِ شوریٰ / نگرانِ کابینات / نگرانِ کابینہ یا کسی بھی ذمہ دار کے مدنی مشورے / بیان میں یا انفرادی کوشش و مُلاقات وغیرہ میں اگر کوئی اسلامی بھائی **مسجد درس** کی نیت کرے تو اُس کا نام و رابطہ نمبر لکھ لیا جائے اور بعد میں گھر جا کر مُلاقات یا فون پر اُس سے رابطہ کر کے کسی **مسجد درس** پر متعین کیا جائے۔
.12	مدنی قافلے کے شرکا اسلامی بھائیوں کو درس کی ترغیب دِلا کر درس دینا سکھا کر دورانِ مدنی قافلہ درس کروا کر واپسی پر علاقائی مشاورت کے نگران سے مشورہ کر کے کسی مسجد میں بطورِ معلم مقرر کر دیا جائے۔

سَعَادَت ملے دَرْسِ ”فیضانِ سُنّت“

کی روزانہ دُو مرتبہ یا اِلٰہی[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۱۰۳

مآخذو مراجع

قرآن مجید	♣♣♣♣♣
کتاب	**مطبوعہ**
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
التفسیر الکبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۹ھ
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
سنن ابن ماجہ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2009ء
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
مسند البزار	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۰ھ
الجامع الصغیر	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۳ھ
مرأۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
قوت القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
احیاء علوم الدین	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
الطبقات الکبریٰ لابن سعد	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۰ھ
روض الریاحین فی حکایات الصالحین	المکتبۃ التوفیقیہ
تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ	دار الوعی بحلب ۱۴۲۸ھ
فیضان فاروق اعظم	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
وسائل بخشش مرمّم	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
مدنی پنج سورہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۷ھ
چند گھڑیوں کا سودا	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
انفرادی کوشش	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ
ضیائے درود و سلام	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
غیبت کی تباہ کاریاں	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
درود پاک کی فضیلت	1	﴿10﴾ دیگر مدنی کاموں میں معاونت	21
سرکار کی پسند	2	﴿11﴾ مدنی قافلوں کی تیاری	21
درس اور مسجد کا باہمی تعلق	2	بسم اللہ شریف کے انیس حروف کی نسبت سے مسجد درس کے 19 مَدنی پھول	22
مسجد درس اور صحابہ کا عمل	3		
وعظ و نصیحت کے حلقے کو قائم رکھا	4	مسجد درس دینے کا طریقہ	25
مسجد درس اور بزرگانِ دین	5	دَرْس کے آخر میں اِس طرح ترغیب دلائیے!	26
استاذ کے حلقہ درس سے محبت	6	"فیضانِ غوث و رضا جاری رہے گا" کے اِکّیس حروف کی نسبت سے مَدَنی دَرْس کے ﴿21﴾ مدنی پھول	29
بادشاہ سے ملنا نہ پڑے	7		
نوجوان کی حالت بدل گئی	9		
دعوتِ اسلامی اور مسجد درس کا اہتمام	10	خیر خواہ کے 19 مدنی پھول	31
فیضانِ سنت کا مختصر تعارف	10	امیر اہلسنت کی کتب و رسائل	35
مسجد درس کیا ہے؟	13	وہ کتب و رسائل جن سے تنظیمی طور پر مدنی درس دینا منع ہے	37
مسجد درس کی اہمیت	14		
مَسْجِد میں مَدَنی دَرْس کے فوائد	15	مدنی موسم کے اِعْتِبار سے کتب و رسائل	38
﴿1﴾ مَساجد کی آباد کاری	15	مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول	39
مساجد کی آباد کاری کی اہمیت	16		
﴿2﴾ ضَروری عِلمِ دین کا حصول	16	چمنِ حیات میں بہار	40
﴿3﴾ صحابہ کی سنّت پر عمل	18	مسجد درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	41
﴿4﴾ مدنی مقصد کی تکمیل کی کوشش	18		
﴿5﴾ مدنی کاموں کی ترقی کا باعث	19	شرعی احتیاطیں	41
﴿6﴾ باہمی محبت میں اضافے کا ذریعہ	19	تنظیمی احتیاطیں	42
﴿7﴾ دُعائے عطّار کا حُصول	20	مفید معلومات	43
﴿8﴾ نمازِ باجماعت میں استقامت	20	مآخذ و مراجع	51
﴿9﴾ معلمین کی تیاری	21	فہرست	52

www.dawateislami.net